

هٰدِي ۷۹) يُبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

نہ لگایا ۵ اے بنی اسرائیل! (دیکھو) بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَوَعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

اور ہم نے تم سے (کوہ) طور کی داہنی جانب (آنے کا) وعدہ کیا اور (وہاں) ہم نے تم

وَالسَّلٰوِي ۸۰) كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا

پر من و سلوی اتارو (اور تم سے فرمایا: ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جن کی ہم نے تمہیں روزی دی ہے

فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَ مَنْ يَّحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ

اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب واجب ہو جائے گا، اور جس پر میرا غضب واجب ہو گیا سو وہ

فَقَدْ هَوٰى ۸۱) وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحًا

واقعی ہلاک ہو گیا ۵ اور بیشک میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا پھر

ثُمَّ اهْتَدٰى ۸۲) وَمَا اَعْجَلَكْ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ۸۳)

ہدایت پر (قائم) رہا ۵ اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (پہلے طور پر آ جانے میں) جلدی کیوں کی ۵

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰى اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۸۴)

(موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میں نے (غلہ شوق و محبت میں) تیرے حضور پہنچنے میں جلدی کی ہے اے میرے رب! تاکہ توراخی ہو جائے ۵

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّاهُمْ

ارشاد ہوا: بیشک ہم نے تمہارے (آنے کے) بعد تمہاری قوم کو فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ

السَّامِرِی ۸۵) فَرَجَعَ مُوسٰى اِلٰی قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاہَ

کر ڈالا ہے ۵ پس موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف سخت غضبناک (اور) رنجیدہ ہو کر پلٹ گئے (اور) فرمایا:

قَالَ يَقُوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا اَفَطَالَ

اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں فرمایا تھا، کیا تم پر وعدہ (کے پورے ہونے) میں